

سوال :-

مغربی تہذیب کے بارے میں آج کے مسلم
حلقوں میں کیا نقطہ نظر پائے جاتے ہیں؟ ان کی
نشاندہی کر کے ان کا تجزیہ کریں؟

تعارف

مغربی معاشرہ جدید ترین معاشرہ ہونے کی وجہ سے پوری
دنیا کے مسلمانوں کی نظریں اپنی ممالک پر ہیں۔ مسلمانوں نے
ان ممالک کو اپنا ائیڈل بھو مان لیا ہے اور اس کے ہر
قسم کے ٹریڈ کو اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان
میں کچھ چیزیں زیر بحث ہیں ان میں ان کی سائنس ترقی،
سیکولرزم، قانون کی بالادستی اور خاندانی کمزوری وغیرہ شامل
ہیں۔ اس لیے قرآن مجید نے خود سے سوال کیا۔ کیا ان مسلمانوں
کو تہنیاہ کی عہدہ ہے۔ یہودیوں اور عیسائیوں کے پیچھے رہ جانا
ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔

”مغربی تہذیب اسلام کی تہذیب سے بالکل مختلف

ہے“

(سیرو)

مسلمانوں کا مغربی تہذیب کے بارے میں نقطہ نظر:

1- مغربی تہذیب کو اخلاقی زوال کا سبب سمجھا جاتا ہے:

جب سے مغرب نے ترقی شروع کی ہے اور اور اپنے دین

سے دوری اختیار کی ہے تب سے اس معاشرہ میں اخلاق
 زوال شروع ہو گیا ہے انسان نے اپنی مرضی سے زندگی شروع کر
 دی ہے اور خدا کے لائق قوانین بھلا دیے ہیں۔ دنیا کی سب سے
 بڑی یورپ انڈسٹری کا آغاز بھی مغربی معاشرہ سے ہوا
 تھا۔

"جدید مغربی معاشرہ اخلاقی اقدار
 سے تیزی سے محروم ہو رہا ہے"
 (شکروٹس)

2- مادہ پرستی کی طرف رجحان اور روحانیت میں کمی

انڈسٹریلیشن نے کر بیسے کی طرف رجحان اس طرف کر رہا ہے
 کہ یورپ کا یورپ معاشرہ مادہ پرستی میں بڑھ گیا ہے اور
 اس بیسے کو کمانے کے لیے اگر ان کو اپنا بیسے اور غلط
 مٹلوجی تصور کو بھول گئے ہیں۔ آج ہم دنیا کے سب سے بڑے
 مٹلوجی لوگ مغرب میں ہو دیکھتے ہیں۔ دنیا جیسا
 کمانے کے لیے آج کل مغرب کا رخ کرتے ہیں کیونکہ ایک
 تو ان کو سب سے زیادہ بیسے کا رجحان دیا جاتا ہے اور
 اس کو کمانے کے لیے لوگ غلط کام کرنے سے بھی نہیں رکتے
 اور انیسویں صدی کے مسلمان بھی اس میں اس کا
 حصہ بنتے جا رہے ہیں اور ان کو اس کا ذرہ برابر احساس
 نہیں ہے۔

"مغرب نے انسان کو روح کی بجائے جسم تک محدود کر دیا ہے"
(بہمن اسہ)

3- مغرب میں خاندانی نظام بالکل ختم ہونے کے قریب ہے۔

مغرب میں خاندانی نظام بالکل تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ آج سے ایک صدی پہلے اگر ہم مغرب کا مطالعہ کریں تو اس میں خاندانی نظام موجود تھا جس طرح ہمیں ایشیا میں دیکھنے کو ملتا ہے مگر جس طرح اس نے دوسرے میدانوں میں ترقی کی ہے اسی طرح اس نے خاندانی نظام کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس پر زیادہ اثر نئے دور کے جو بائبل نے ڈالا ہے اور لوگوں کو آئس سے بالکل دور کر دیا ہے۔

"جدید معاشروں میں خاندانی نظام ایک ٹوٹتا ہوا ادارہ ہے"
(باؤمن)

4- سائنس و تکنیکی ترقی میں سب سے آگے۔

مغرب پر ہے جس نے جدید دور میں جتنی ٹیکنالوجی ہے اس کو ایجاد کیا ہے اور نئے چیزوں کو دریافت کرتے ہیں سب سے آگے ہے اور اس کا اعتراف یورپی دنیا کرتی ہے۔ اس

جدید تعلیم کو حاصل کرنے کے لیے لوگ ان ممالک واریج کرے
ہیں تاکہ اس میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔

آیت:
هل يستوي الذين يعلمون والذين
يعلمون
(الزمر)

ترجمہ:
”کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر
ہو سکتے ہیں“

5- عرب میں قانون کی بالادستی پر زور دیا گیا ہے:

عرب میں قانون کو بالادستی حاصل ہے، شہنشاہ و ملک کا سربراہ
ہے کیوں نہ ہو وہ قانون کے دائرہ آئے گا اور اس کو اپنے
پر عمل کرنا ہوگا۔ سپریم کے وزیر اعظم کا
کریٹیشن کی فراہمی میں آگیا تھا کہ اس سے استغفر لے لیا گیا
اور اس کو سزا بھی دی گئی اس لیے لوگوں کو یہ ممالک محفوظ
لگتے ہیں اور لوگ یہاں رہنا کو اہمیت دیتے ہیں۔

آیت:
ان الله يامر بالعدل
(النحل)

ترجمہ:
”بے شک اللہ عدل کا حکم دیتا ہے“

Date.....

6- انسان کو اس کے مکمل حقوق دیے جاتے ہیں :

انسان کو مکمل حقوق دینے والا تھوڑا سا سماج سے زیادہ نیک
ممالک سمیت ہیں اور ان ممالک میں جو قانون میں لوگوں کو
حقوق دیے گئے ہیں ان کو مکمل دیا جاتا ہے اور کسی کے ساتھ
زیادتی نہیں کی جاتی جہد حقوق میں شامل لوگ اپنے
ایڈووکیٹوں کے جلسے کر سکتے ہیں، مرد و عورت کے کھانے کی رقم
برابر ہوگی، مرد و عورت میں کوئی فرق روا نہیں رکھا جائے
گا۔

"انسانی وقار جدید قانون کی بنیاد ہے"
(جان ڈارن)

7- مسلمانوں میں مغرب کا ثقافتی یلفاد مافد شدہ :

مسلمان جس طرح مغرب کے قریب جا رہے ہیں تو ان کی ثقافت
کے اثرات بچو نمایاں ہونے لگ گئے ہیں۔ مسلمانوں نے انگریزوں
کی طرح کپڑے پہننا شروع کر دیا، ہیں اور ان کی طرح دکھنا شروع
کر دیا ہے۔ آج کل ہم دیکھتے ہیں ہمارے زیادہ تر عوام انہی
سے متاثریت رکھتے ہیں۔

"ثقافتی غلبہ فوجی غلبے سے زیادہ خطرناک
ہے"

(ایڈورڈ سن)

8- مغرب سے جمہوریت کا تصور لیا جاتا ہے :-

مغرب نے یورپی دنیا میں جمہوریت کا تصور دیا تاکہ لوگوں کو اپنے حق پسند رہنما کو جتنی صلاحیت مل سکے اور وہاں کے لوگ اپنے مطابق ملک چلا سکیں۔ ایسا عام شہری کے لیے بھی یہ ممکن ہے کہ وہ اپنے ملک کی بھارت ڈور سنبھال سکے۔ مغرب میں ہم دیکھتے ہیں کہ جمہوریت کو مکمل طور پر قبول کیا گیا ہے۔

”جمہوریت لوگوں کو ملک کا انتظام
اپنے مطابق چلانے کی طاقت دیتی ہے“
(سیبرو)

9- اسلام اور مغرب کے اقدار کا آپس میں تضاد :-

اسلام اور مغرب کی تعلیمات آپس میں زیادہ تر تضاد ہوتا ہے کیونکہ مغرب نے وہ سب کچھ کرنے کی اجازت دی ہے جو لوگوں کو جو اسلام نے منع کیا ہے۔ جس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے مغرب میں زیادہ تر برائی دیکھنے کو ملتی ہے اور اس پر اسلام نے سختی سے منع کیا ہے۔

”مغربی آزادی اخلاقی حدود سے
آزاد ہے“
(سید حسین نصر)

۱۔ نوجوانوں کا مغرب کی طرف بھاؤ:

نوجوانوں نے مغرب کو اپنا مقصد بنا لیا ہے کیونکہ وہاں ہر چیز کی سہولت موجود ہے اس لیے نوجوان کسی طرح مغرب کی طرف زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ مغرب ترقی یافتہ ممالک ہیں سارے تو لوگ اگر موقع ملتا ہے تو مغرب کی طرف چلے جاتے ہیں اگر ان کو وہاں جا نہ سکیں غلط راستہ بھی اختیار کرنا پڑے جن میں ڈنگی وارنا شامل ہیں تو وہ مغرب کی طرف جانا پسند کرتے ہیں۔

”نوجوان روزگار کے مواقع کی تلاش
مغرب میں دیکھتے ہیں“
(ایگزیزٹو لٹلرز)

۱۱۔ آزادی رائے و آواز لوگوں کو جیسر ہے:

مغرب ممالک میں لوگوں کو آزادی دی گئی ہے کہ وہ اپنے رائے و آواز عام اظہار کر سکتے ہیں اور ان پر کوئی پابندی لگائی نہیں ہوتی ہے۔ اگر لوگوں کو حکومت کی کوئی چیز پسند نہ آئے ہے تو اس کے خلاف احتجاج کر سکتے ہیں اور حکومت ان پر کسی قسم کی پابندی لگانے سے خارج ہے اور اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ لوگوں کو آزادی ملی ہے۔

"آزادی حق رائے مغرب و ما اہم اید
ستفوں ہے"
(سٹو فرڈ سکل)

12- مغرب میں سیکولرزم کو اہمیت حاصل ہے :-

مغرب میں مذہب کو بالکل ایک طرف دھکیل دیا ہے اور
ایک نیا سیکولرزم کے نام سے تعارف کروایا جس میں لوگ
خدا کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فرقہ کے بعد کوئی زندگی
نہیں ہے اور یہ ایک ہی زندگی ہے۔ اور ساری چیزیں خود بخود وجود
میں آگئے ہیں۔

"سیکولرزم نے مذہب کے دائرے کو محدود
کر دیا ہے"
(چارلس ٹیلر)

13- مغرب میں عیڈیا کو آزادی عیسر ہے :-

مغرب نے عیڈیا کو بھی پابندی نہیں لگائی سوئی اسے وہ ہے
کوئی جو اگر برا کام کرتا ہے اور اچھا کام کرتا ہے تو اس کو
لوگوں کو بتایا جاتا ہے اور دنیا کہ جتنے بڑے جوید عیڈیا کی
قسمیں ہیں وہ مغرب کے ہی تسلط میں ہیں اور وہ جس طرح
چاہتے ہیں دنیا کو کنٹرول کرتے ہیں۔

"عیدیا نائز بنانا ہے، حقیقت نہیں"
(نواب جو مٹکی)

۱۶۔ مغرب دنیا میں سب سے بہتر تعلیم لوگوں کو دے دیا ہے۔

دنیا بھر کے لوگ مغرب کی طرف جاتے ہیں اور ان میں سے سب سے زیادہ لوگ تعلیم کے لیے جاتے ہیں۔ مغرب کے اللہ قابل بچوں کو عفت تعلیم کے ساتھ مختلف نوکری کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کا درجہ ان مغرب کی طرف زیادہ ہے۔

"بالستائیںوں کا دل مغرب کی طرف اور
دواغ جائندہ کی طرف ہے"
(نومان علی)

۱۷۔ مغرب لوگوں کو عنوان زندگی گزارنے کا موقع دینا ہے۔

لوگ مغرب کی طرف اس لیے جاتے ہیں تاکہ ایک بہتر اور عنوان زندگی گزار سکیں اگر کوئی مشغول آجی جائے تو اس کو آرام سے حل کیا جاسکے۔ وہاں کی حکومت وہاں کے رہائشیوں کو مختلف سہولیات دیتی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو اتنا پریشان ہونا نہیں پڑتا۔

آیت :-

فیرا اور اسطحا
(بہقی)

ترجمہ :-

"تمام معاملات میں بہترین وہ ہے جو
درمیانی (اعتدال والا) ہو"

حاصل کلام

مسلمانوں نے مغرب کی بارے میں شب و اور صبح دونوں
تصور پائے جاتے ہیں مگر پھر بھی مسلمان معاشروں کا رجحان
مغرب کی طرف ہیں کیونکہ مغرب لوگوں کو ایک بہتر زندگی دیتا ہے
اور اسی کو حصول کرے مسلمان عالم سے لوگ غلط طریقہ
بھی اپناتے ہیں تاکہ مغرب میں رہنے جگہ جائیں۔ مسلمان نوجوانوں
خصوصاً پاکستان کے نوجوان لوگ جب بھی پہلی ایسی سولہ
سالہ تعلیم پورے کرتے ہیں تو مغرب واریں کرتے ہیں تاکہ اچھا
زندگی کو گزار سکیں۔